قیامت کا وقوع اور اُس کی اہمیت

قیامت کا عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ یہ وہ دن ہے جب تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا اور ان کے اعمال کا حساب ہو گا۔ جن لوگوں نے اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزاری انہیں ان کے اعمال کے صلہ اور اللہ کے فضل سے جنت میں بسا دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ، یہی انسان کی اصل زندگی ہو گی۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے اللہ کو اپنا رب ماننے سے انکار کیا اور اپنی زندگی اللہ کی نافرمانی میں گزاری ان کا دائمی ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ انسان کو جو اللہ کی بہت خاص مخلوق ہے، اس دنیا میں بھیجا ہی اس غرض سے گیا ہے کہ وہ جنت میں داخلہ کے لئے اپنی اہلیت ثابت کر سکے۔ قرآن کی بہت سی آیات اس موضوع پر روشنی ڈالتی ہیں۔

- اللہ کی بے شمار مخلوقات کی طرح انسان بھی اس کی ایک مخلوق ہے، لیکن یہ اس کی بہت خاص مخلوق ہے۔ ابلیس کو ملعون قرار دیتے ہوئے اُس نے انسان کے بارے میں کہا کہ:

قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّۖ أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ۝ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، کیا تو نے تکبر کیا یا تو اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے [38:75]

- اور اسی طرح انسان کو یاد دلایا کہ ہم نے اسے بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی ہے:

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ كَثِيرٖ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيلٗا۝ بلاشبہ! ہم نے بنی آدم کو بزرگی اور عزت بخشی اور انہیں خشکی اور پانی میں چلنے والی سواریاں مہیا کیں اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت و فضیلت بخشی [17:70]

- پھر انسان کی مستقل رہائش گاہ کے لئے جنت کے باغات بنائے، جہاں اسے وہ نعمتیں میسر ہوں گی جس کا تصور بھی ممکن نہیں ہے

قُلۡ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيۡرٖ مِّن ذَٰلِكُمۡۖ آپ فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں لِلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ عِندَ رَبِّهِمۡ جَنَّٰتٞ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا وَأَزۡوَٰجٞ مُّطَهَّرَةٞ وَرِضۡوَٰنٞ مِّنَ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ۝ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے [3:15]

- یا اسی طرح

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٞ مَّآ أُخۡفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعۡيُنٖ جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ۝ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان ان کے لئے پردہ غیب میں مخفی ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے جنت کی جن نعمتوں کا قرآن میں بارہا ذکر کیا گیا ہے وہ تو صرف ایسی ہیں جن کا اس دنیا میں رہتے ہوئے انسان ادراک کر سکتا ہے، لیکن جنت کی تمام نعمتوں کا تصور ہی ممکن نہیں [32:17]

- آخرت کے مقابلہ میں اس دنیاوی زندگی کی بے مائیگی کا اظہار ان الفاظ میں کر دیا

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَـيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؀ یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہوتا کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے۔[29:64]

- اپنے پیارے رسول (ﷺ) کو بتا دیا کہ

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ؀ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے کافروں کے بعض گروہوں کو اس چند روزہ زندگی کے لئے دے رکھی ہیں اور نہ ہی ان کافروں کی گمراہی پر غم اور افسوس کیجئے اور مومنین پر شفقت اور رحم فرمایئے[15:88]

- اور یہ بھی بتا دیا کہ کُل زندگی کے مقابلہ میں اس زمینی زندگی کا دورانیہ انتہائی مختصر ہے

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ؀ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے سال رہے ؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔـلِ الْعَاۗدِّيْنَ ؀ وہ جواب دیں گے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے تھے، حساب کتاب رکھنے والوں سے پوچھ لیجئے قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؀ ارشاد ہو گا کہ بے شک تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے کیا خوب ہوتا کہ یہ بات تم وہیں جان لیتے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ؀ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد ہی پیدا کیا ہے اور تم کبھی ہمارے پاس واپس لوٹ کر نہ آؤ گے؟[23:112]

لیکن اللہ کی حکمت کے تحت بنی آدم کو اس جنت میں مستقل رہائش کی اجازت سے پہلے ایک امتحان سے گزرنا ہو گا، جس کے لئے یہ کُرّہ زمین کمرہ امتحان قرار پایا۔ اس امتحان کے لئے ہر انسان کو اس کی ذاتی زندگی میں خود مختار بنا کر مال و اولاد کی شکل میں کچھ وسائل اور اپنے امور کے بارے میں فیصلہ کے اختیارات تفویض کر دئے گئے ہیں۔ پھر قیامت کے دن ہر شخص اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہو گا جہاں دنیا میں اس کی کارکردگی کی بنیاد پر اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا، کہ اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے۔ جو لوگ اس امتحان میں کامیابی حاصل کریں گے انہیں اللہ کے فضل سے مستقل طور پر باغات جنت میں بسا دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اس جنت میں انہیں ہر قسم کی نعمتیں حاصل ہوں گی، البتہ ہر شخص کو امتحان میں اس کے حاصل کردہ نمبروں کے مطابق ہی جنت میں مختلف درجات عطا کئے جائیں گے۔ جو بد قسمت لوگ یہ امتحان پاس نہ کر سکیں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا۔

- قرآن میں انسان کو متعدد بار یاد دہانی کرا دی گئی ہے کہ بالآخر ہر انسان کو واپس لوٹ کر اللہ ہی کے سامنے پیش ہونا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ؀ ہر جاندار کو ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا ہے [29:57]

- قیامت کے وقوع کے بارے میں بتادیا کہ اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا۝ اے پیغمبر (ﷺ) ! یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا ؟ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا۝ اس کا وقت بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا۝ اس معاملہ کا آخری علم تو صرف آپ کے رب ہی کے پاس ہے اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا۝ آپ کا کام تو ہر اس شخص کو خبر دار کر دینا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا۝ جس دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے[79:42]

- یہ بھی بتادیا کہ قیامت بہت قریب ہے

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا۝ بے شک یہ کفار اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں لیکن ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ۝ جس دن آسمان کا رنگ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند سرخ ہو جائے گا اور پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ریزہ ریزہ ہو جائیں گے وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ اور کوئی دوست اپنی نظروں کے سامنے موجود اپنے کسی گہرے دوست کا حال تک نہ پوچھے گا يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ۝ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ۝ مجرم تمنا کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی اور اپنے بھائیوں کو اور اپنے ان تمام خاندان والوں کو جو ہر مشکل وقت میں اسے پناہ دیتے تھے بلکہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو فدیہ میں دے کر خود نجات حاصل کرلے[70:06]

- اور یہ بھی وضاحت کر دی گئی کہ:

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۝ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے رب کا ایک دن آپ کے حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے[22:47]

- یہ بھی بتادیا کہ قیامت کا وقوع کس طرح ہو گا

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں بیہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا سوائے بعض مقرب فرشتوں کے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ۝ پھر جب اس صور میں دوبار پھونکا جائے گا تو وہ سب کے سب اچانک کھڑے ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں گے وہ بھی جو قیامت کے دن صور پھونکنے کے وقت ہلاک ہوئے تھے اور وہ بھی جو اپنی قبروں میں پہلے سے مدفون تھے وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝ اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال کی کتاب لا کر رکھ دی جائے گی، پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے، لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ۝ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ لوگ جو کچھ بھی کرتے رہے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے[39:68]

- اس امتحان کے لئے یہ بھی بتادیا گیا کہ کامیابی کے لئے کم از کم شرط ایمان ہے لیکن صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں، نیک اعمال بھی درکار ہوں گے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۹۷﴾ جو شخص بھی نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو، ہم اسے دنیا میں پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور آخرت میں انہیں ان کے کئے ہوئے اچھے اعمال کا بہترین اجر عطا کریں گے [16:97]

- مسلمانوں کو خاص طور سے تنبیہ کردی گئی ہے کہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ﴿۶﴾ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں [66:06]

- اور یہ بھی بتادیا کہ جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے ان کے نیک اعمال بھی قبول نہیں کئے جائیں گے

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کیا ہے ان کے نیک اعمال کی مثال راکھ کے ڈھیر جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ جو کچھ انہوں نے دنیا میں اپنے نیک اعمال کے ذریعے کمایا ہوگا ان میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ﴿۱۸﴾ یہ ان کی انتہا درجے کی گمراہی ہے [14:18]

- قرآن میں متعدد بار یہ بھی بتادیا گیا کہ کس قسم کے اعمال کرنے والے لوگ کامیاب ہوں گے مثلاً:

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا﴿۶۳﴾ اور رحمن کے اصل اطاعت شعار بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں اور جب نادان لوگ ان سے الجھنے اور جھگڑنے لگیں تو یہ ان کے جواب میں سلامتی والی ہی بات کہتے ہیں وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا﴿۶۴﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے نماز میں سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴿۶۵﴾ اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے، بے شک جہنم کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴿۶۶﴾ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اور بہت ہی بری قیامگاہ ہے وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا﴿۶۷﴾ اور وہ لوگ جب اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی ایسے شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں جس کا ہلاک کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا﴿۶۸﴾ اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہوں کی سزا پائے گا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا﴿۶۹﴾ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر پڑا رہے گا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَـيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کرکے ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴿۷۰﴾ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے وَ

مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا۝ اور جس شخص نے توبہ کی اور نیک اعمال کیے تو اس نے اللہ کی طرف ایسے رجوع کیا جیسا رجوع کرنے کا حق تھا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝ اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب اتفاقاً کسی بیہودہ مجلس کے پاس سے گزرتے ہیں تو نہایت وقار اور متانت کے ساتھ گزر جاتے ہیں وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا۝ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝ اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں ایسی پاکیزہ زندگی عطا فرما جو پرہیزگاروں کے لئے نمونہ ثابت ہو اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا۝ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے صلہ میں جنت میں بالاخانے عطا کئے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۝ وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ہے [25:63]

- یہ تنبیہ بھی کر دی گئی کہ:

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۝ کثرت مال واولاد کی ہوس نے تمہیں آخرت سے غافل کئے رکھا حتیٰ کہ تم قبروں تک جا پہنچے كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۝ یقیناً بہت جلد تم اپنے ان اعمال کا انجام جان لو گے ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۝ پھر سن لو! بہت جلد تم اپنے ان اعمال کا انجام جان لو گے كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ۝ اگر تم اپنے انجام کو یقینی طور سے جان لیتے تو کبھی غفلت میں نہ پڑتے [102:1]

- زمینی زندگی کے بارے میں مختلف انفرادی اور اجتماعی احکام بتا دئے گئے مثلاً:

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝ اور تم ناجائز طور سے آپس میں ایک دوسرے کا مال نہ کھایا کرو اور نہ مال کو بطور رشوت حاکموں کو اس نیت سے دیا کرو تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ جانتے بوجھتے ہوئے تم بھی ناجائز طریقہ سے کھا سکو۔ [2:188]

- ناپ تول میں کمی کرنے پر سخت وعید سنا دی گئی

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ۝ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی وہلاکت ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو ناپ کر پوری مقدار لیتے ہیں وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ۝ اور جب خود انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر کم مقدار دیتے ہیں اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ۝ کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مرنے کے بعد ایک ایسے دن دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے جو بہت سخت دن ہو گا يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے روبرو کھڑے ہوں گے

- جھوٹی گواہی دینے سے روک دیا گیا کہ تمہارے مقابلہ میں اللہ ان کا زیادہ خیر خواہ ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ شہادت خود تمہارے حق میں یا تمہارے والدین یا قرابتداروں کے حق میں نقصان دہ ہی کیوں نہ

ہو اِنۡ یَّکُنۡ غَنِیًّا اَوۡ فَقِیۡرًا فَاللّٰہُ اَوۡلٰی بِہِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡہَوٰۤی اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ اور فریق معاملہ خواہ مال دار ہو یا غریب، بہر حال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے، سو تم عدل سے گریز کرنے کے لئے خواہشات نفس کی پیروی نہ کیا کرو وَ اِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۝١٣٥ اور اگر تم اپنی لفّاظی کے ذریعہ شہادت میں تحریف کروگے یا شہادت دینے سے انکار کروگے تو یقین رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے[4:135]

- اور توبہ کے بارے میں یہ وضاحت بھی کر دی گئی ہے کہ

اِنَّمَا التَّوۡبَۃُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ یَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِیۡبٍ فَاُولٰٓئِکَ یَتُوۡبُ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۝١٧ بے شک اللہ کی جانب سے توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَ لَیۡسَتِ التَّوۡبَۃُ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤی اِذَا حَضَرَ اَحَدَہُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّیۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَ لَا الَّذِیۡنَ یَمُوۡتُوۡنَ وَ ہُمۡ کُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِکَ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝١٨ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے[4:17]

- یہ بھی بتا دیا گیا کہ اعمال کی کم از کم کیا مقدار درکار ہوگی مثلاً

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝١٠٢ پھر جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب قرار پائیں گے وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۝١٠٣ اور جن لوگوں کے نیک اعمال کے پلّے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال لیا، وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے[23:102]

- اس دن کامیاب لوگوں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں دئے جائیں گے جبکہ ناکام لوگوں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دئے جائیں گے

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۙ فَیَقُوۡلُ ہَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا کِتٰبِیَہۡ ۝١٩ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو! اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ مُلٰقٍ حِسَابِیَہۡ ۝٢٠ مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ ایک دن میرا حساب ضرور میرے سامنے آئے گا فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ۝٢١ فِیۡ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ۝٢٢ قُطُوۡفُہَا دَانِیَۃٌ ۝٢٣ پھر وہ عالی مقام جنت میں ایک پسندیدہ اور عیش والی زندگی گزارے گا جہاں پھل اور میووں کی شاخیں جھکی ہوئی ہوں گی کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا ہَنِیۡٓئًۢا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِی الۡاَیَّامِ الۡخَالِیَۃِ ۝٢٤ ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب تم خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، یہ صلہ ہے تمہارے ان اعمال کا جو تم گزری ہوئی زندگی میں کرتے رہے تھے وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِشِمَالِہٖ ۬ فَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُوۡتَ کِتٰبِیَہۡ ۝٢٥ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا وَ لَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِیَہۡ ۝٢٦ اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ یٰلَیۡتَہَا کَانَتِ الۡقَاضِیَۃَ ۝٢٧ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر دیتی مَاۤ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَہۡ ۝٢٨ افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا ہَلَکَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَہۡ ۝٢٩ میری قوت و سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی خُذُوۡہُ فَغُلُّوۡہُ ۝٣٠ ثُمَّ الۡجَحِیۡمَ صَلُّوۡہُ ۝٣١ فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر اس کی گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو

[69:18]

یہ سب اسی یوم جزا کی جھلکیاں ہیں، جب انسان سے اپنے بارے میں فیصلہ کا اختیار واپس لے لیا جائے گا اور اس دن ہر فیصلہ کا اختیار صرف اللہ ہی کو حاصل ہو گا۔